سورۃ الانفطار

Chapter 82

To split open and cutting into separate parts

آیات 19

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ﴿۱﴾

1-(بہر حال، اے نوع انسان ایک بار پھر سن لو کہ وہ وقت طاری ہو کر رہے گا) جب آسمان پھٹ جائے گا۔

وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ ۙ﴿۲﴾

2-اور جب تارے اپنے مداروں سے نکل کر منتشر ہو جائیں گے۔

وَاِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾

3-اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے۔

(نوٹ: سورۃ 81/5 میں ہے کہ جب سمندر بھڑکائے جائیں گے اور اس آیت میں ہے کہ سمندر پھاڑ دیے جائیں گے۔ دونوں آیات کو ملا کر پڑھنے سے یوں لگتا ہے کہ جب قیامت طاری ہوگی تو سمندروں کی تہہ پھٹ جائے گی اور ان کا پانی زمین کے اس اندرونی حصے میں اترنے لگے گا جہاں ہر وقت ایک بے انتہا لاوا کھولتا رہتا ہے۔ پھر ممکن ہے اس لاوے تک پہنچ کر پانی اپنے ان دو ابتدائی اجزاء کی شکل میں تحلیل ہو جائے جن میں سے ایک آکسیجن ہے اور دوسری ہائیڈروجن ہے جو بھڑکنے والی ہوتی ہے تو اس طرح مسلسل ردِعمل شروع ہو جائے اور سمندر بھڑکتے نظر آئیں لیکن یہ تحقیق طلب ہے۔ البتہ اُس وقت سمندروں پر کیا گزرے گی یہ حقیقت اللہ ہی جانتا ہے)۔

وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿۴﴾

4-اور جب قبریں کریدی جائیں گی (یعنی جب مرنے والوں کو ان کی جگہوں سے اٹھا کر نئی زندگی عطا کر دی جائے گی)۔

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَاَخَّرَتۡ ؕ﴿۵﴾

5-(اس وقت) ہر شخص اپنے اگلے پچھلے (اعمال کے نتائج کو) جان جائے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ۙ﴿۶﴾

6-(اور جو اللہ کی سچائیوں سے انکار کرتے رہے تو اُن سے پوچھا جائے گا کہ) اے انسان! تجھے اپنے ربِ کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا (اور تو نازل کردہ سچائیوں اور احکام وقوانین سے انکار کرکے سرکشی کرتا چلا گیا)۔

الَّذِیۡ خَلَقَکَ فَسَوّٰىکَ فَعَدَلَکَ ۙ﴿۷﴾

7-(حالانکہ تیرا ربِ کریم تو وہ ہے) جس نے تمہیں تخلیق کیا اور پھر (مختلف تخلیقی مراحل سے گزار کر) تمہیں نہایت عمدہ توازن واعتدال عطا کیا (95/4)۔

فِیۡۤ اَیِّ صُوۡرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ ؕ﴿۸﴾

8-اور تمہارے پیکر کو جس ترکیب میں مناسب سمجھا وہ ساخت دے دی گئی۔

کَلَّا بَلۡ تُکَذِّبُوۡنَ بِالدِّیۡنِ ۙ﴿۹﴾

9-(اب ذرا سوچو کہ تم اُس ربِ کریم کی سچائیوں پر شک کرتے ہو) بلکہ تم اس کے نظامِ زندگی کو ہی جھٹلا دیتے ہو۔نہیں نہیں! ایسا مت کرو!

وَ اِنَّ عَلَیۡکُمۡ لَحٰفِظِیۡنَ ۙ﴿۱۰﴾

10-حالانکہ یہ حقیقت ہے کہ تم پر محافظ مقرر کر رکھے ہیں (اور ایسا نہیں ہے کہ انسان کو دنیا میں یوں چھوڑ دیا گیا ہو کہ جو چاہے کرتا پھرے اور کوئی پوچھنے والا نہ ہو بلکہ وہ باقاعدہ نگرانی میں ہے)۔

کِرَامًا کَاتِبِیۡنَ ۙ﴿۱۱﴾

11-اور نہایت معزز لکھنے والے (مقرر کر رکھے ہیں۔وہ تمہارے بارے میں سب کچھ لکھتے رہتے ہیں)۔

یَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾

12- کیونکہ جو کچھ تم کرتے ہو انہیں اس کا علم ہوتا ہے۔

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِیۡ نَعِیۡمٍ ﴿ۚ۱۳﴾

13-(بہرحال، ربِ کریم کے نظامِ زندگی کے خلاف چلنے والوں کے برعکس) وہ لوگ جو ابرار ہیں یعنی وہ لوگ جن کے دماغوں میں وسعتیں اور دلوں میں کشادگی ہے اور وہ انسانوں کو خوشگواریاں مہیا کرنے کی تگ ودو میں لگے رہتے ہیں، تو یہ ہر شک وشبہ سے بالاتر سمجھو کہ وہ ایسی حالتوں میں رہیں گے جہاں نعمتیں ہیں یعنی جہاں آسودگیاں، راحتیں اور مسرتیں ہیں۔

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾

14-اور یہ بھی حقیقت ہے کہ وہ لوگ جو اللہ کے طے شدہ پیمانوں میں شگاف ڈالتے رہے ہوں گے تو وہ جہنم میں ہوں گے۔

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾

15-اور اُس روز جب سوائے اللہ کے کسی کا کسی پر اختیار نہیں ہوگا اور اعمال کے فیصلے ہوں گے (یوم الدین) تو انہیں (جہنم) میں داخل کر دیا جائے گا۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

16-اور (یہ بھی یاد رکھو کہ اب بھی) وہ جہنم کی نگاہوں سے اوجھل نہیں ہیں۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾

17-لہٰذا، کیا تمہیں ادراک ہے کہ یوم الدین کیا ہے یعنی کیا تم نے دانش وحقائق کی گہرائیوں میں اُتر کر دیکھا ہے کہ وہ دن جب نازل کردہ نظامِ زندگی کے پیمانے کے مطابق اعمال کے فیصلے کیے جائیں گے تو وہ کیا ہے؟ (یعنی اس نظامِ زندگی کے پیمانے کے مطابق جہنم انہیں اب بھی دیکھ رہا ہے اُس وقت وہ بھی جہنم کو دیکھ لیں گے)۔

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾

18-ایک بار پھر (سوچو، غور کرو، احساس کرو اور پوچھو اپنے آپ سے) کہ کیا تمہیں ادراک ہے کہ یوم الدین کیا ہے یعنی وہ دن جب نازل کردہ نظامِ زندگی کے پیمانے کے مطابق اعمال کے فیصلے کر دیے جائیں گے تو وہ کیا ہے؟

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع 1 19 7

19-(اب سنو وہ دن کیا ہوگا۔ یہ وہ دن ہوگا) جس دن کسی انسان کو کسی دوسرے انسان پر کسی چیز کا اختیار نہیں ہوگا۔ اس دن حکم صرف اللہ کا ہوگا (جس کے مطابق فیصلے کیے جائیں گے)۔

(نوٹ: آخرت کے علاوہ، دنیاوی لحاظ سے آیات 18 اور 19 میں یوم کا مطلب دن کی بجائے اگر دور اختیار کیا جائے تو یہ آیات اسلامی طرزِ حکومت اختیار کرنے والوں کو اللہ کے نظام کی بنیادیں فراہم کرتی ہیں۔ یعنی یہ وہ دور ہوگا جب کسی انسان کی کسی دوسرے انسان پر حکمرانی نہیں ہوگی بلکہ حکمرانی صرف اللہ کے احکام وقوانین کی ہوگی، 1/3)۔